سوال

(411) شر غالب ہو تو زندگی کیسے گزاری جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ مجھے کیا نصیحت کرتے ہیں' جب کہ میں اس زمانے میں زندگی گزار رہا ہوں جس میں بدعت' الحاد اور فساد کی کثرت ہے اور نماز کے تارک بہت زیادہ ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم آپ کو اللہ سے ڈرنے کی نصیحت کرتے ہیں اور وہ نصیحت کرتے ہیں جو نبی کریم ﷺ نے حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کو کی تھی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللهِ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُه عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ، فَجَاءَنَا اللهُ بِهَذَا الْخَيْرِ، فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: وَهَلْ بَعْدَ ذَالِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ، مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ صِفْهُمْ لَنَا، قَالَ: هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ: فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَالِكَ؟ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ؟ قَالَ: فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا، وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَالِكَ)

''لوگ رسول اللہ ﷺ سے خیر کے متعلق سوال کرتے تھے اور میں آپ سے شر کے متعلق پوچھا کرتا تھا' اس ڈر سے کہ کہیں میں شر میں مبتلا نہ ہو جاؤں۔ (ایک بار) میں نے عرض کی ''یا رسول اللہ! ہم جاہلیت اور شر میں تھے' پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ خیر اور بھلائی نصیب فرمائی۔ تو کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں'' میں نے کہا 'کیا اس شر کے بعد بھی کوئی بھلائی ہو گی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہاں اور اس میں کچھ خرابی ہو گی'' میں نے عرض کی ''وہ خرابی کیا ہو گی'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''کچھ لوگ میرے اسوہ سے ہٹ کر چلیں گے' تو ان کے کچھ کام اچھے دیکھے گا اور کچھ برے۔'' میں نے کہا: 'کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہو گا؟ ارشاد ہوا: ''ہاں' کچھ لوگ جہنم کے دروازوں پر (کھڑے ہو کر لوگوں کو جہنم کی طرف) بلانے والے ہوں گے' جو ان کی بات مانے گا اسے جہنم میں پھینک دیں گے۔'' میں نے کہا ''اگر مجھ پر وہ وقت آ جائے تو آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟'' فرمایا آپ نے ''مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کے ساتھ رہنا۔'' میں نے کہا: ''اگر ان کی کوئی جماعت اور کوئی امام نہ ہو تو پھر؟ فرمایا: ''پس تو ان تمام فرقوں سے الگ رہنا' اگرچہ تجھے کسی درخت کی جڑیں چبانا پڑیں' حتیٰ کہ اسی حال میں تجھے موت آ جائے۔ (متفق علیہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ